

لپ اسٹک والی جمہوریت

پھوٹ مٹا تو پیپے کارڈ الٹایا اور پہلی تی مچل دیئے۔ گھر سے چار پانچان لے آئے اور سڑک پر دھنہار کر لیت گئے۔ سالخالہ بصور کا زمان ہے۔ مال روڈ پر جمہوری جمود نظر آئتے ہیں، ہاکب نظر میں آتے۔ پھر وہ اور اپنے ہاتھوں کی لگبڑہ گئی ہے۔ دکاندار شہرگار اکر پینچھے ہیں اور سپتھے ہیں کہ کیوں نہ جلوں کے لئے حاضر ہیں اور جلوں کیلئے مظاہر بن فراہم کرنے کا کاروبار خود کر دیں۔

بر جمڈ جمود ہے بیلر ہے، 'فت' کارخانے، روڈ رانچورٹ، نیشنل فون، سولی گیس، ایل ڈی اے، دا پا، سکول کائیں بہر جمڈ جمود ہے۔ سطحات کا شور ہے، 'ذمت' کا ذور ہے، 'ہنزا' کی دھمکی ہے۔ جمود ہے گرفتک دھمکی ہے۔ پچھلی اب جلوں نکال رہے ہیں۔ جب خرچ بڑھا، پنگ اڑانے والی دیکھنے دو، 'شیں جائیں گے'، اسکل شیں جائیں کے' کے خرے بلند ہو رہے ہیں۔ لوگ ذوقی پر دیر سے فکنچے ہیں تو تھے ہیں کہ تریک، باک، قا، راست میں جمود ہے جو بوری تھی۔

جمود ہے کہ رہتی بھی زالی ہے جو زندہ ہے اس کے لئے مردہ باد اور جو مردہ ہے اس کے لئے زندہ باد کے خرے ہیں۔

غیرب کارکن کا خون بہ جاتے تو جمود ہے پر رنگ پہ جما آئے، لیزد لوگوں کی بیچ پکے پاس انسو گیس کا دل پھٹ جائے تو رنگ پھیکا ہو جائے گا۔

بر گوں سے سن ہے کہ جمود ہے محتم ہوتی ہے، اس دفعہ محترم ہے۔ خیال تھا کہ اس کے ساتھ رکھ رکھا ہی آئے کا یعنی اس کے ساتھ جیا لے کارکن آئے جن کا بہر جد راج ہے۔ ہوا اڑا، گورنر ہاؤس، 'اسٹبل' پارکیستہ باس دزیروں شہزادوں کے دفاتر ہر جائیے کارکنوں کا تھبھے۔ محترم اور محتم محضرت بھی ان کے محمرت میں چلے ہیں۔ جیا لے اور متا لے کارکنوں کے بھائیے سایا کارکن نہیں محمرتہ، صرف جماعتیں محمرتے ہیں۔ دونوں کا سامنا ہو جائے تو آنکھیں چاٹائیں اپنی راپر چل نکتھے ہیں۔

بے چاری جمود ہے کو خدا نظر بد سے چھائے۔ زندہ باد مردہ باد تھک رہے تو اچھا ہے، 'کھیر اڑا جاؤ تھکت ہے'۔ اس کے پچھے دری اسے نظر تھے تھکتے۔

بُشکریہ قید ا لاہور

آن ہدھر دیکھو، ماشاہ اللہ جمود ہے نظر ناتی ہے۔ ہی وہاں 'منتوں' یعنی دلائل اور اسہ آئین کے بعد مل ہے، جس کی ہر طرف چل پل ہے۔ نظر بد دار، دن رات بھٹے ہے، یہ، جلوں نکل رہے ہیں 'الزمات' لگدے ہے ہیں۔ کوئی جمود ہے دشمن ہے، 'کوئی دشمن'، کوئی عالم دشمن اور کوئی اسلام دشمن۔ دشمن مل بیٹھے ہیں دشمنوں میں جدال ہے۔ دشمنوں کا جہاد گریگا ہے 'جنیان عالم' ہے، 'کالاباغ پر دنکاناد جاری ہے۔ صوبوں اور سڑکوں میں ان بن ہے۔ ترلانڈ خالی ہے، 'لیکن بر جمڈ دزیروں، 'مشیروں کی روں ہیں۔ جو اسکل میں جا بیٹھا ہو رہا ہے، جیسا کہ دروازہ تھک رو گیا وہ مشیر ہو گیا وہنگری اکیس کا افسر۔

سرکوں پر نگاہے ہیں۔ بزرگی، 'لکپی'، 'سر شہر تم کے بیڑ' پلے کارڈ اور پو منظر آرہے ہیں۔ 'زندہ باد'، 'مردہ باد' کے خرے ہیں۔ تھوڑا بڑا، 'ایپی ہاک' مازموں کو مستقل کردا، میڈنیکل کالج میں ششیں بڑھا کے خرے لگ رہے ہیں۔ لی ڈی کا بھی رنگ دلنا بدلا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جو دار لکن بن ہو گیا۔ ایک لکٹ میں دن تاشے 'اپنے پارے سب کے بلے اخلاں اور تقریریں بھی کھڑیتے دیکھو اور اس لو۔

اب کی بار جمود ہے میں لپ اسٹک کی کچھ سرفی بھی شامل ہے۔ اس کی بھک بڑھ گئی۔ جس کا رنگ کچھ سرخ ہا گلبی نظر آیا، اس کو پذیر ہیو، 'لی ڈی' اور اخبارات میں لا ہمایا۔ کچھ پھیتے ہو رہے ہیں کہ کسی پکنے نہ جائیں۔ پریس کی آزادی کے جو چھے ہیں۔ اخباروں اور رسالوں کی بھرپڑی، بر کوئی ایک ہڑ ہے اور دیکھ لینے کا منظر۔ ایپی ڈیوں اور رسالوں کی اعتماد بڑھ رہی ہے۔ ایک دن رسالے زیادہ اور پڑھنے والے کم ہوں گے۔

لیزد لوگوں کے ترے ہیں۔ ان کا منہاں کھا جا سو بود ہے۔ تصویریں چھپ رہی ہیں، بیان بازی، 'نفرے بازی'، جلد، 'جلوس'، 'کھانا بیٹا'، 'ملاتا'، 'لوز پھوڑ' اور جو تو سب سی چلتا ہے۔ جلوں پر جلوں نکل رہے ہیں۔ مال روپ طبوسوں کی بدار ہے۔ ایک جاتا ہے دوسرا چلا آتا ہے۔ کوئی جلوں پہل ہے، 'کوئی سائکوں پر'، 'کوئی سوز سائکوں پر'، 'کوئی بوس اور بیکوں پر'، جس کو جو سواری میں اس پر جلوں نکال لیا۔

کاروانِ احمد مسٹر مسٹر مسٹر

- مسٹر ختم بہت کو نظر انداز کر کے کوئی حکومت نہیں پہل سکتی۔
- آٹھویں ترمیم کی آڑ میں امتہان قادیانیت آڑی نس کے فاتح کی سازش
- خلافت اپنے برادر میں موجود خلافِ سلام پر پھر منبسط یا جائے۔
- ربوب کے سات ہزار مسلمان مردوں کا اجتماعی منظاہرہ
- شیطانِ رشدی اور مرزا خاہ ہر کے پتھے نذرِ ارش

عید ہوئی سالانہ شبِ داء ختم بہوت کافنفرنس کی روایت داد

قاریانیوں کا مرکز "ربوہ" پاکستان میں سیہوئی متصوفوں کی تکییں کی آجائیں ہے۔ عامی مجلس اسلام ایڈنسٹریشن پیاس برکس سے انگریز کے خواکاشتہ پودتِ مرزا میت کے خلاف رینی بد جہد میں صروف ہے۔ ۱۹۴۶ء میں حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے دیگر مخلص اصرارِ نقاوے قادیانی میں جمعت کا شعبہ تسبیح "تحریک تحفظِ ختم بہوت" قائم کیا۔ اور وہاں میں مذہبِ اعلاءِ تسبیح کافنفرنس منعقد کر کے مرزا یوں کا غور دافتدار تک میں ملادیاہ پاکستان بن جانے کے بعد یہ شعبہ بھی مجلسِ اعلاءِ اسلام کو ملی بوا اور ۱۹۵۶ء میں مرزا یوں کے مرکز ربوب میں جانشین امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاذیب ابو ذر بخاری مظلمنے مسلمانوں کی سب سے سبھی جامعِ سجید کا سائب بنیاد کر کھا۔ جامعِ سجید اہل میں ہرگز مجلسِ اعلاءِ اسلام کی برپا کردہ تحریک تحفظِ ختم بہوت ۱۹۵۲ء میں شہیید ہونے والے دس بزرگ شہزادوں کو خراجِ تکیں پیش کرنے یعنی کافنفرنس منعقد ہوتا ہے۔ ۱۹۶۳ء مارچ میں مجرماتِ جمدم کو گلی رہویں سالانہ شبِ داء ختم بہوت کافنفرنس منعقد ہوئی۔ کافنفرس کا آغازِ حسپ ساقی شیخ المذاہ کی حضرت مولانا فوجہ خان نعم مظلہ کی رقتِ انجیز دعاوں سے ہوا۔ آپ نے مجلسِ اعلاءِ اسلام کے سرزاں کی تکمیل اور احرار جان بازوں کی بعدِ جبکی کامیابی کی خصوصی دعاویں نامیں۔ مجموعی طور پر کافنفرس کے تین اجلاس ہوئے۔

فائدہ تحریک ختم بحث، مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ سید عطاء الرحمن بخاری نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا: "مسئلہ ختم بحث کو نظر انداز کر کے کوئی حکومت اس سمجھ میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ امتِ مسلم کا بنیادی عقیدہ ہے جب کی حفاظت میں ہزاروں سماں پر کلام اور لاکھوں مسلمانوں کا فون شامل ہے۔ اس سلسلہ پر پوری دنیا کے مسلمانوں کے احساس و جذبات کیسماں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ختم بحث کا خون رائگان نہیں گیا بکریگا لایا ہے۔ پاکستان میں مرزا ٹیوں اور قام لادین قوتوں کے خلاف جدوجہد کے پس منظریں وہی تھیں خون موبیں مار رہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ احرار اور مسلم ختم بحث لازم و ملزم ہیں۔ احرار شہداء ختم بحث کے وارث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی وراثت کی حفاظت ہی ہے کہ ان کے مقدس مشن کو ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں حکومتِ الہیہ کے قیام کے لئے ماحول پسیہ اکٹھا ہو رہا ہے اور ماحول اُسی وقت، ہی بن سکتے ہے جب ہم اپنے دینی ماحول میں ہڑپیں پیدا کریں۔ انہوں نے احرار کا کنون پر زور دیا کہ وہ فکر و نظر کی پشتگی کے ساتھ تو عقیدہ دعل کو بھی سنبھوٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا مقصد مسلمانوں کی حکومت کے سوا کچھیں اور اسلام اپنے نفاذ بخشیے کے لئے اپنے معاون کا محتاج نہیں

کانفرنس سے علیس احرار اسلام پاکستان کے نائب صدر اہل امیر شریعت سید رضا طلاق المون بنخارت نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "حکومت آٹھویں ترسیم کے خاتمے کی آڑ میں اتنا ہے قادیانیت کو دینیں اور تحفظ مقامِ مصحاب اور دوئیں کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تو اس سماں میں کیا جائے کہ انہوں نے کہا کہ مرزا اہل ملک میں اسی دل ان کی صورت حال بگلدار ہے ہیں اور پوری منصوبہ بندہ ہی کے ساتھ سیکھو! حکومت کی آڑ میں اعلیٰ اور حساس عہدوں پر قبضہ کرے ہیں۔ ملک کے تمام اہم شعبوں کے راز اور پاسیاں یہودیوں کو سکھل کر دے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزا اہل خاتم انبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بانی، اسلام کے غدرا و پاکستان کی پیشانی پر بیندازنا ہیں۔ ان کی تمام تر سند گریمیاں ملکِ قوم اور دین کے مخالف ہیں۔ حکومت مرزا اہل پاٹی کو خلاف قانون قرار دے۔

کانفرنس کی دیگر نشستوں سے مولانا محمد سعید سیمی، مولانا اشید ارشد، عبداللطیف خادر چیر، سید کفیل بخاری، مولانا فضل الرحمن احرار، جامیاز مرزا، خالہ محمود گیلانی، سید عفیل شاہ حس-

حکیم محمد صدیق تارڑ، آغا عینا ث ارجمند انجیم، مولانا محمد ایاس، فاسی اور دیگر رہنماوں اور لکڑیوں نے خطاب کیا۔

ان رہنماؤں نے اپنے خطاب میں شیطان رشدی اور مژا طاہر کی سوچ کو کیکس قرار دیا مقررین نے داشکاف الفاظ میں کہا کہ پاکستان میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے غدوں، جماعت (مرزا یوں) اکی سرگزیوں پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے تمام رسائل و جریدتی الفتوح بسط کئے جائیں۔ خلافت لاپتہ ریاست میں بیزادوں کتابیں ایسی یہیں جن میں اللہ اور رسول کی توبین کی گئی ہے اور پاکستان کا کوئی بھی غیرت مند مسلمان اپنیں ہر داشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مرزا یوں کا ایسا تمام روایت پر نتائج کیا جائے۔

کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ربودہ کا نام تبدیل کر کے صیلہ آباد کھا جائے، شہباد اختم نبوت سا ہی وال اور سکھ کے مزایافت قادیانی مجرموں کو فی الفور مرتاثے موت دی جائے۔

علاوہ اسیں مرزا یوں کی ملی بھگت سے ربودہ کی بیان پہنچیوں کو حکمہ معدنیات نے خطرناک علاوہ قردوں سے اُن پہنچیوں پر کام کرنے والے سات ہزار مزدوروں کے بے روزگار ہونے کا خطرہ پسیدا ہو گیا۔ مولانا الشید ارشد جو فیصل پرسوین بن دبہ کے مدد و مددی میں کی تیارت میں سیاہ پیار باندھے ہوئے ہزار ہزار سیاہ جھنڈے اٹھا کر سیاہ گدھا رود پر دھرناما رکبیجھے گئے۔ تین گھنٹے تک پہنچیوں پر کام بند رکا اور شریفیک سطلہ رہی۔ مولانا الشید ارشد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ربودہ میں مزدوروں کے لئے کافی اور ہبھپتال تعمیر کیا جائے اپنیں روزگار کا تحفظ فراہم کیا جائے اور پہنچیوں کو خطرناک علاقہ قرار دینے کا فریضہ دل پس لیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مذہب اور ربودہ کے درمیان نیا گل چاہب جلد تعمیر کیا جائے ورنہ پل کی حالت انتہائی خطرناک ہونے کے باعث کسی وقت بھی شدید جانی والی نقصان کا اندیشیہ ہے مزدوروں نے اپنے اجتماعی مطالعہ میں مسلمان رشدی اور مژا طاہر کے پتنے پھانڈ راستش کئے۔

تملک گنگ میں نقیبِ تم نبوت مولانا محمد معنی شریح جامع محمد سید نا ابو بکر صدیقی سے طلب کریں۔

چیقاوٹنی

حصیب اللہ عزیز

- گورنمنٹ کا لئے چیقاوٹنی کے مزاٹی طالب علم نے داخلہ فارم میں اپنے آپ کو مسلمان لکھا۔

- طلبہ کے احتیاج پر پرنسپل نے بنا کر مزاٹی لکھا دیا۔

تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں کا کامیاب تعاقب

گورنمنٹ ڈائیکٹ کا لئے چیقاوٹنی میں سالہ اول کے مزاٹی طالب علم شہادت فہرست نے کامیابی کے افلاط فارم میں اپنے آپ کو مسلمان بکھارا تھا تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں ضیار احمد، گورنر پس، محمد ناصر اور دیگر طلبہ دنہ کی صورت میں کامیابی کے پرنسپل سے ملے جس کی تیاریت طالب علم سراج نہیں احمد نے کی۔ انہوں نے اس دانہ پر احتیاج کرتے ہوئے پرنسپل کو اس حاملہ کی قائلی حیثیت سے آگاہ کیا اور مطابق کیا کہ مزاٹی طالب علم کو بنا کر مزاٹش کی جائے اور تاریخی اکڑوں کی نشر کے تحت اُس کے فارم میں مزاٹی لکھا جائے۔ محض اس مزاٹ اسلام پاٹان کے سیکریٹری اعلیٰ عادات عبد اللطیف خالد چیہرہ صاحب کو جب اس دانہ کی ادائیگی ملی تو انہوں نے پرنسپل سے رابطہ کر کے انہیں اس سند کی دینی اور قانونی حیثیت سے آگاہ کیا اور معاملہ کا فوری لٹس یعنی کام مطابق کیا۔ اس پرنسپل نے مزاٹی طالب علم کو بنا کر سخت مزاٹش کی ادائیگی دانہ میں تمام کوائٹ درست کر کر مزاٹی لکھ دیا۔

بعد ازاں تحریک طلباء اسلام کے رہنمایا احمد نے اس کا میاں پر طلبہ کے امور میں ایک مشتبہ دعا۔ تحریک تحفظ ختم بوت چیپ و منی کے جزوں سیکریٹری اور اعلیٰ عادات عبد اللطیف خالد چیہرہ تحریک کے بہماں خصوصی تھے۔ انہوں نے ضید احمد اور تحریک طلباء اسلام کے دیگر کارکنوں کو خراج ہتھیں پیش کرتے ہوئے کہا۔ الحمد للہ تحریک کی جدوجہد کا میاں سے ہم کنار ہو رہی ہے اور تحریک کے کارکن تسلیمی اداروں میں مزاٹیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ اُنٹ داشتھ تعالیٰ مزاٹی اپنی سازشوں میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

تحریک طلباء اسلام کے رہنمایا احمد نے بجا کر نوجوان عتیقدہ ختم بوت کے تحفظ کیئے کسی قربانی سے دریغہ نہیں کریں گے اور شہزاد ختم بوت کے سشن کو زندہ رکھیں گے۔

۹ ملعون رشدی پوکس کی حفاظت میں پاگلوں کی کی زندگی اب سرکرد ہے

۱۰ بريطانیہ میں اس کی رنگین داستانیں زبانہ و عالم ہیں

عالم اسلام کی طرح بريطانیہ میں بکل شیطانی بخوات کے مدن مصطفیٰ شیخان رشدی نے ملک ان انجمن انحرافی کا جاری بنت۔ پر طحن ۱۹۴۵ء میں بھی پیدا ہوا۔ اور تیرہ ماں کی قدر میں برتلیز آئیا۔ میاں علی تھیم مصالی کی۔ ایک انگریز لڑکی سے شادی رچا۔ انہر کی شیخانی بخوس لی تسلیم کے لئے لندن کی میں مت حاضر ارباب کو خود میاں ہیوی برکر میلہ دے ہو گئے۔ پھر اس نے ایک امریکی لڑکی سے شادی کی۔ نہس کے خاندان کے پکھا فزادہ کراچی پاکستان ہمیں مقیم ہیں۔ آنا لگ اور بد صاحبی اس کی سرسری میں شامل ہے۔ برتلیز میں اس کی رنگین داستانیں زبانہ و عالم ہیں۔ اور یہ شنمن جذیت کا مریض ہے۔ بريطانیہ کے انگریزی اشاعتی ناولوں پر یہ دیوبندیوں کا تسلط ہے۔ یہ دیوبندی اور عیسیٰ میں مسلمان کے سب سے بڑے شہر ہیں انہیں ایک ایسے شیخان کی ضرورت تھی جو سیکھو رازم کی آرڈی میں ان کے ندویہ مقاصد تکمیل کر سکے۔ شروع شروع میں اس نے پکھا ناول لکھے، مگر انہیں اتنی بیراثی نہیں۔ یہ دیوبندی نے اس کی کلک پشت پٹا ہی اور سرپستی کی۔ اس کی کتابیں کی اشاعت میں پھر پڑھاون کر کے عروج پر پہنچایا۔ اس شیخان ملعون کے عرصے مزید بیٹھا ہو گئے۔ اس نے اپنے پرانے ناولوں میں بھی اسلام اور حماہ اسلام کا تصور لڑایا۔ مگر اپنے ناول یہ صحنِ نظامات اندوز میں خدا رسول اور از فوج مطہرات اور صاحبِ کل تورین کی دہ مسلمان تو کجا کسی بھی شریف آدمی کے لئے ناقابل ہو رہا تھا۔

"TANC VERSES" میں "شیخان بخوات" ۱۹۴۸ء میں کوئنہن کے ایک بہودی ادارے نے شائع کی۔ اس میں ملعون رشدی اپنے اصل روپ میں سائنسی آیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو مسلم ہونیا کہ جو اصل وہ یہودیوں اور عیسیٰ میوس کا پالنا تو اونکی بنت ہے۔ یہودیوں نے ایک کتاب پڑا سے ۱۹۴۷ء میں اذار کا انعام بھی دلوایا۔ شیخانی سہوا کے شائع ہوتے ہی دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و تندیکی ایک ہلہ در طریقی۔ اور وہ خیس احتیاج بن گئے۔ برتلیز میں مقام مسلمانوں کی تعداد ۲۰ لاکھ سے زائد ہے۔ اور ان میں سب سے زیادہ تعداد پاکستانیوں کی ہے جو ۳۰ لاکھ سے تجاوز ہے۔ جس دن سے کتاب شائع ہوئی ہے، میاں کے مسلمان انکاروں پر بوٹ رہے ہیں۔ پچھا میں احتیاج، انحراف کا جاری ہے۔ بريطانیہ کی تاریخ میں مسلمانوں کا سب سے بڑا انجامی مظاہر ہے اور یہ زار

سے زائد مسلمانوں نے چار میں کا مصدقہ مکشوف ہیں ٹھیک بیرونی پارٹیت کے میران سے ملکا کے دفعہ مل رہے ہیں۔ جب انہیں کتاب کے مذہبیات دکھائے جاتے ہیں تو وہ بھی بر ملا اخراج کرتے ہیں کہ رشدی نے بہت ہی بحث اور بحث کا منظیر ہے اور اپنے سبکو سامن کے افہارس کے لئے تحریر کے ساتھ بدینماں کیلے ہے۔

مذہب صفات کی اس سباب میں باب ۷۷۷ کے مذہب صفات میں اس سبکو شیطان نے اسلام کے خلاف جنگ میں ہٹھات بیکیں ہیں۔ اور تلمیز کی پستیاں اتنی متفق ہیں کہ انسان فی رو ج گھرے انہیں ہیں۔ ہم نے اسی اگھر بڑوں کو یہ کہتے ہوئے سن کہ ”رشدی نے قلم کے آفوس کو پامال کر کے اسے غافل ہے آجود کیا ہے نہ ملیجن رشید سیکولارزم کا بھی جھوٹ پڑھا کر ہے۔ تدقیق، ایک بیٹھا خلائقی تقدیر میں موجود ہے۔ جو کہ یہ مذہب جاہل مللت ہے، وہ یہودیوں نے اس کے ذریعے اسلام کے خلاف اپنے بخش و اعتماد کی تاک کو تھا۔ اکیا ہے اگر اس نے یہو ہیں راشدی کے اونکار و انتہیا بات کا مطلع ہیں کیا ہے تا تو وہ یہاں قلم سے گزجی نہ اکھتا۔ حالانکہ ۱۸۰۰ء میں اسی یورپ میں سلطان اوسہ را اپنی پیدا ہوا۔ جس لئے بھی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام ایسا ہوا ہیرو قرار دیا۔ اور پھر جائیکیں بارش نے جھیل اعلان کیا کہ حدود کی مصلحت علیہ وسلم نمازیت کے واحد سب سے بڑے انسان ہیں۔ اس طرح تلقینہ تمام یورپ میں راشدی نے اپنے بھر علیہ اعتمادہ اسلام کو وہ خواجہ نجیب پیش کیا اور آپ کے بڑیا کردہ انقلاب سے شدید مقاومت ہے۔

ملعون رشیدی نے اخبارات اور شیل و شیخن پر اپنے بیک بیان میں بنا کر اس نے مذہب اور ایام کے دعویٰ ایک سید برادری کا نقطہ نظر سیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بھی تاریخ کا مذہب سے بڑا جھوٹ ہے۔

ایک دفعوں خصوصی یہودی لایی اور دیگر اسلام دشمن قومیں ملعون رشیدی کا تحفظ کر رہی ہیں۔ حادث کوہ مسلا نوں کے زد سے بچنیں سکتے وہ پولیس کے ایک دست کی مصنوعی حفاظت میں پاگلوں کی سی زندگی سبکر رہا ہے موت کے تاریخ اور عمر تباہ کرنے والے مسلمانوں سے خوفزدہ ہے اسے یہ معلوم ہو گیا ہے کہ مسلمان اکنہ بھی گذشتہ کارکیوں نے ہبہ لیکن اسلام کی تعلیم کے معاوی میں پورے ہیں ایک کے مسلمانوں کی سوچ ایک ہے اور وہ اس قدر مشترک پر ایک اکائی ہیں۔

ان سنتے اللہ عزیز دشمن اسلام اپنے انجام بد کوئی بھی گئے اور ان پر اللہ کا قہر و جبر ضرور نازل ہو گا۔

وَهَاطِرِي اور گرھا مطہریں نقیب ختم نبیت کا تازہ شمارہ صرفی محمد یوسف مدرسہ العلوم المஸلامیہ گرھا مطہری
سے طلب فشرائیں

۹۔ ویں لالہ امیر معاویہ کا فخر نئے عطا الحسن بن حاری اور علامہ خالد محمود کا خطاب

۱۰۔ یوم معاویہ پر احرار کارکنوں کا جلوس

۱۱۔ ملعون روشنی کے خلاف احتجاجی جلسہ

۱۲۔ کے سیڑا امیر اعظم عالم کی سید عطا المومن بن حاری سے اہم ملاقات



عوامی مجلس احرار اسلام کے سینکریٹی جنگل سیدہ عطاء الحسن بن حاری تھے۔ انہوں نے کوہ دار بجپی ہائیکم میں اجتماع جمع سے خطاب کر رکھتے ہوئے کہا کہ ملعون زبان مصنف شیخان روشنی اس نقاش کا پہلا آدمی نہیں ہے۔ نام نہاد ترقی پسروں اور باشیں بزرگ کے جنادری دانش و رہنے، دب تکنیک اور تاریخ و تحقیق کے نام پر بھیش نیکی تکمیل کی ہے۔ دینی اقدار اصول احتمالات، روایات، شعائر، انسانیت اور شخصیات پر اسلامیت اور اسلامی حیات کی آڑ میں اپنے گلزار و ماغر کی طرز انسے صفوں کے صفحے تعلقیں رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آوارگی آزادی بے عیزی اور اکاذد و باہیت کی مذہم فحضا میں پیشے داے ہیئت سینکریٹی ملکہ یہودی اشتراکی اور سرمایہ دار لاہوریوں کے آڑ کو رہنمائی کرتے ہیں اور وہ وہ عصداً فی پاہندی اور اطاعت سے انحراف دینے اور کی عاملیت کی طور پر کی جو کوک یہی دین و نکن لا بیان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عرض پلٹ بازی کو اچھا بھی نہیں کہا جا سکتا۔ احتجاج کے نام پر اپنی مطلب برآمدی کرنے والے مردوں پرستوں سے بھیں بڑھتے ہیں رہنمائی کر رہے ہیں۔

اسلام دین فخرست بھی ہے اور دین خیرت بھی۔! عیزت انسانی شعور کی قوانین کا نام ہے۔ اس سلسلہ نبیان دیکھوں کے سب سے اپنے خیال کرتے والے جو انسانی شعور کے مالک ہیں۔ فضاد تلب و نظر اور درج کے کوئی ہی بیتلا بے شکوں کا عمل اخلاقی علم الدهیں شہید ہیسے دیونا کان موصی اللہ مدیہ دسم ہی کرتے ہیں۔ سید عطا الحسن بن حاری نے کہا کہ ازاد اور مطہرات نصاب کرام اور حضور سید امر مسلمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذواتِ قدسیہ کے متعلق بکو اس نے دنیا کی تاریخ میں سب سے پہلے راضھی گروہ کے لاطیخیہ میں بچکے پائی۔ آج بھی یہ گروہ اس نکری حرام کا رہی اور نہ بھی تحریک عاری میں پیشوں پیش ہے۔ سلامان روشنی کی بکوا سیاست کا مکاٹبہ بھی راضھی گروہ کے لاطیخیہ ہے۔ اور اس لاطیخیہ کا ناظم بند کرنے میں "صحابہ آرڈی نس" بھی پاکستان میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملعون روشنی کی تباک جسارت پر

نے پاہنے والے پاکستان کے تصدیقوں احمد ویرینہ شاہین رسول مسیح اعلیٰ وسلم اور شاہین صاحبؒ کے خلاف بھی سفرگم عمل ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکوں پر شدی ایسے بد معاشر اور جن الاقوامی ساز شیش کو گیلہ کر فاتح کے پیشوائے کی ہر ٹکن کو شرکت نہیں غیرت لا تھا ضابعی ہے اور فرضیہ بھی ہے۔

ملکوں پر شدی کے خلاف چوک گھنٹہ مگر ہیں ایک اجتماعی مظاہرہ سے اب ایمیر شریعت سید عطاء اللہ علوی غفاری نے خطاب کیا۔ اور سادا اسلام آباد کے فساد افراہ کو گیلہ کر داد چک پیغام نے کام طالب کیا۔ اسی طرح چوک ٹھانٹی ”
منظر آباد کے اجتماعی جلسے سے سید عطاء اللہ غفاری بخاری نے خطاب کیا۔

دست فوری جی برطانیہ کے مقام عالم مولانا محمد علی مصودی پاکستان کے اور سے پڑائے تو سید عطاء اللہ بنخاری مذکور
سے ملاقات کے لئے ملک بھی تشریف لائے۔ آپ نے داربین ہاشم میں قیام فرمایا۔ اس مولانا ملکان کے دینی مدارس
جامعہ خیر المدارس اور مدرسہ قاسم العلوم کا معاذن بھی کیا۔ مختلف علاوہ سے ملاقاتیں کیں۔ اور تبدیل خیال کیا۔ آپ نے
تباکہ برطانیہ کے سلطان شیخان شدی کے خلاف مظلوم جدوجہد میں مصروف ہیں۔ داربین ہاشم میں داشت درون کی ایک
میل میں انہیا رخیاں کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ بصیرت کے مسلمانوں پر ہندو ازם کا گھر اثر ہے اور اسی وجہ سے
یہاں کا مسلمان شفیعیت پرستی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورپ میں اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے اور وہاں کا
حاشرہ معاویہ پرستوں کے بندھنور ہے آزاد ہر کر سکون دراحت کے لئے دین فطرت اسلام کی آنکھیں میں آئے کو
ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر اعلیٰ کا اطمینان کا اطمینان کیا کہ مجلس احرار اسلام کے کارکن یہ خلاف بخاری مذکور
کی تیاد میں پاکستان میں حکومت الہی کے قیام اور تادیانت کی بیخ کو کے لئے غلام جدوجہد میں مصروف ہیں۔ انہوں
نے کہا کہ برطانیہ میں شاہ صاحب کی سرپرستی میں یورپ کے ختم نبوت میں بھی سفرگم عمل ہے۔ ان شادا شد قادیاں فیض و جہد
احرار کے مقابلے میں شکست سے دچاڑ جوں گے۔

مولانا دور رزقیم کے بعد لاہور کے ناسیتے بخارت کے تبلیغ درسے پر روانہ ہو گئے۔

۲۸ جولائی گورنمنٹ ہاشم میں مجلس احرار اسلام ملکان کے زیر اہتمام ۲۸ دیں ملکان ایمیر معاویہ کا انفارس منعقد ہوئی۔

جن سے نہماز اسکارڈ مذکور علاوہ مگر د صاحب اور سید عطاء اللہ بنخاری نے خطاب فرمایا۔

سید عطاء اللہ بنخاری نے اپنے صدارتی خطبہ میں فرمایا کہ ایمیر المؤمنین خلیفہ راشد سیدنا ایمیر معاویہ رضی اللہ
عنہ صفتِ صاحبؒ کے عظیم سرخیل اور سالار تھے۔ سیدنا معاویہؓ عالم اسلام کی ان چند سنتوں میں سے ایک ہیں جن کے
احسنات سے امت مسیح کوچھ سبکدشی نہیں ہو سکتی۔ وہ آخری شفیعیت تھے جن کی ذات میں خلافت راشدہ اور خلافت

صلی اللہ علیہ وسلم کی دو نور لازم رکھنے والی خصوصیات میں جمع بھیجی تھیں۔ حضرت حاضرین ان پر تنقید کرنے والے نام شہادت نعماں اور بنی اسحقی
صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایمان کی تجدید کریں۔ اور اس سے توبہ کر کے مذکور شاہزادہ کرم کے استحاش سے بچیں۔
حضرت شہادت فرمایا کہ اللہ نے قام صاحب کرام سے حسن اخلاق کا وہ فرمایا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے صحابہ کے ایمان کی تصدیق کرنے بجز نہیں۔ تمدن معاویہؓ کے اپنے ایمان کا کوئی گواہ نہیں۔ انہوں نے کہ کہ مشاجرات میں یہ کوئی
دعا مل کر قرار دیتا۔ اور پھر حبیبؓ کے کسی ایک کردہ فرمائی تھی۔ ایمان کی کچھ عقولی ہیاری اور صراحت جعلت بے انہوں نے اپنے
صحابہ سے سوال کیا کہ وہ علی دعاویہؓ اور حسن دعاویہؓ کی ملحوظہ کو کیسی کمیں سمجھ رہے ہیں اور بالآخر نبودہ اللہ تعالیٰ اتنی دیکھا گئی
بنت تھی؟ سید عطاء الرحمن بخاری نے نام نہاد حق پر مستون ہر افسوس کا الہار کیا جو پاہی طلاق انشاۃ کی لگیں کے لیے یہ صیہ کے ایمان میں
شک کرتے ہیں اور انہیں بالی قدر دیتے جس حالاکو صحابہ کو ایسا کہنے والی خود باتی اور فرمادی ہیں۔ یہ سب میعاد حق ہیں۔
وہ نظری سے خطاب کرتے ہوئے لست اسکا کوئی خالد غور نہ کہا کہ غیظہ ششم راشد عادل صیدنا امیر معاویہؓ کی
خداعی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منفقوف نظر تھے انہوں نے برس ہا برس کتابت وہی کے نزد کہ فراعنون انجام دیتے۔ اور حضور سے
بند شمار دعا میں لیں صیدنا معاویہ صیاست نبوی کی تفسیر جسم اور صیاست شریعت کے مظہر کا عمل تھے تدبیر و فراست اور صیاست د
صیاست میں ان کی پہنچ ردا بیات اور خصوصیت تھیں ان کے والد حضرت ابو مسیحیان رضی اللہ عنہ کوئی پاکتہ والی یہیں مقرر فرمایا
حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کوئی پاکتہ والی شام مقرر فرمایا اور دور فاروقی میں ان کی وفات پر
انہی کے چھوٹے بھائی سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نہیں کو والد حضرت ابو مسیحیان رضی اللہ عنہ کا مظہر اور مظہر ارشاد صاحبی ہیں
جنہوں نے صیدنا معاویہ کا خلیفہ رضی اللہ عنہ کے نزد میں محبی اپنی قائدان صدیقوں کا وہاں ممنویا اور جوں کے متعلق صیدنا علی رضا الحنفی نے
نسبت فرمائی تھی بحد درا! معاویہؓ نے حکومت کرنے پسند نہ کرنا جا گستھی پر کرام میں سیدنا معاویہ کا احترام اور نگاہ نبودہ ہیں
ان کا مقام ان کی علیمت و تطبیقیت اور شرف و کمال کی سب سے بڑی دلیل ہے سیدنا معاویہ کا دور حکومت تاریخ اسلام کا درخشان
و درستہ ان کی علیمات خلائق اور قدرت را شدہ ہے۔ انہوں نے امام مظلوم سیدنا عثمان علی ذوق نزدیک رضی اللہ عنہ کے قاتلوں سے حصہ اصل یا
تاریخ اسلام میں سب سے بہیں بھری بیڑہ تباہی کی قبر حرص روؤس صقیعہ اور سودا جیسے اہم مالک فتح کیلئے انہوں نے
قیصر روم کو اس وقت دھنکا را جب دس کا تصور نبھی مجاہد اسلامیوں میں جہاد کو از سر نہ زندہ ہیں امت رسول کو برسر کیا ہی کی
خلافت کے بعد ایک جھنڈے سے تیل جمع کرنا سیدنا معاویہ کا وہ بے مقابلہ نامہ بے جس کی تفہیم پوری اسلامی تاریخ میں نہیں ملت
ان کی شان صحابیت اور فائدہ اسلامیت کا یہ عظیم منظہ بہرہ انہیں قیامت تک کے مسلمانوں کا درہ بہرہ وہی نہایت کرتا ہے۔
عطا مصطفیٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں اپنے بیت ہی پیغمبر نبوا سے امیر المؤمنین خبیرہ

پھر سید ناصر شعبی کے متعلق بر ثرت دی کریں یہ بیان سردا ر ہے اور علی قریب صدی فوں کے داعیین کرد ہوں میں صلح کرنا گا
اس حدیث یعنی عظیم نزدیک ہے بالفیں ۱۹۴۵ء میں سید ناصوی یا سیدنا علیؑ میں حکمی باتیں پہنچ دیا رہا تھا جس کی تقریباً
کافی خس لے اضافہ ہے خلیفہ ائمہ سیدنا معؑ دریافت ائمہ ذکر بارگاہ میں خراج تکین پیش کرنے
کے لئے دارالشیعہ شام سے حرار عازم ہوئے اور پڑا صدر سیر آسمان جو حیدر آباد، کجھی سے ہنا براچوں کی طرف پہنچ کر ختم ہوا۔
جلوس کے اختتام پر بن امیر شریعت سید عطاء الحسن بخاری تشریف ہے۔ یہ مہینہ اہل سنت سے خطاب کرنے ہوئے
فرمایا کہ انبیاء کے بعد صاحب کرام ہی مخلی حق و صداقت ہیں۔ امت مسلمہ کا منفرد مقید ہے کہ صاحب کرام کا گستاخ
بدرین اور مستوجب حرج ہے۔ ملک ہیں صاحب کرام کے متعلق نماک خیالات کا اخہل ہے۔ نے کئے دین میں طائفوں نے
اپنے ایجاد پھیلا سکھے ہیں۔ آئے روز قبریہ تقریر کے سہارے بعض صاحبوں کا باہر اگر کرم کیا جا رہا ہے۔ لیکن اسے اب
برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

شرعاً جلوس نے چوک کپڑی اور جوں کھلا گھر میں اپنے مطالبات کے حقوق زبردست اجتماعی مظاہر بھی کیا۔ اس موقع پر
مطابر کی لیکر تحفظ مquam صاحب آزادی نہیں فی المغور نافذ کیا جائے۔ خلیفہ ششم سیدنا امیر صادیقؑ ائمہ ائمہ عنہ کے لیم
وقات پر سرکاری وزاری اپنے بدلے پر صوبی پروگرام نشر کئے جائیں۔ سیدنا امیر صادیقؑ کی شخصیت و کردار معلم منصب
اور افکار و تبلیغات کا بھاگ کرنے کے نصایب تعلیم میں فروضیہ میں کی جائیں۔ صاحب کرام کے ٹستاخ علم کاروں اور
مقزودن کا بر سلیقہ پر فردی تعاقب اور اعتساب کر کے منصب پر مانوں کو کیف کر دیکھ بینداز جائے۔ — جلوس سے
حالي نہیں اسلام کے کمزی رہنماد مردانہ کمد اسلام سلیمانیہ فرقہ کلیں بخاری اور انجمن سپاہ سماں پر لہتائی کے جزو
سیکھری مردانہ سلطان محمد صدیق نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہ کوئی دفعہ صاحب کا یہ مشن اب پری یا ان غیرت سے
آگے بڑھا یا جائے کل اور حکومت کو مہینہ اہل سنت کی لکھی گئی تحریک کی بات اتنا ہوگی۔ مقررین نے مطالیہ کیا کہ گستاخ
انبیاء کو محنت اور گستاخ صاحب کو کوئوں کی سزا دے کر حکم بخوبی پورا کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کو نظر پانے تحفظ کا احساس
ہو۔ دریافت میں اسلامی تکھیں ایک زندگی تیقینت بن کر بھرے۔

۹۔ پنچ کو دارِ بقیٰ ہاما شمس میں ۱۹۴۵ء کی تحریک کے سرپرست بن کر بھرے۔
کے لیے ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری، سید محمد کلیل اور جلس احرار اسلام کے دیگر کارکن مروید تجھے جناب ایم ایم ٹیم
کے ماتحت تقریباً یاک گھنٹہ نشست بھی انہوں نے سید عطاء المؤمن بخاری صاحب سے بڑی تفصیل کے ساتھ ملکی اور بین الاقوی
حادث پر تباہ راخیں کیا پاکستان میں نماذل اسلام کی جدوجہد اور جلد اسلامی المعاشران ایسے ایم ٹیم پر ضمانت تھے۔